سوال

(881) ہر کام کے شروع میں پوری تسمیہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھیں یا صرف بسم اللہ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کچھ حضرات کہتے ہیں کہ ہر کام کے شروع میں پوری تسمیہ کی بجائے صرف ''بسم اللہ'' پڑھنا چاہیے۔ مثلاً کھانے کے شروع میں اور وضوء کے شروع کرنے سے پہلے صرف لفظ ''بسم اللہ'' پڑھنا چاہیے۔ بلکہ بعض کا کہنا ہے کہ وضوء شروع کرتے وقت بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنا بدعت ہے۔ آپ سے اس مسئلے کی وضاحت کی درخواست ہے کہ کھانا شروع کرتے وقت یا خط کے آغاز پر یا وضوء کے شروع وغیرہ میں کون سے الفاظ پڑھنا درست ہے؟ (سائل) (۲۵جنوری ۲۰۰۲ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اکثر اعمال کے شروع میں صرف ''بسم اللہ'' پڑھنی چاہیے، تلاوتِ قرآن کے دوران ''سورۂ توبہ'' کے علاوہ ہر سورت کے شروع میں بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنی چاہیے۔ اسی طرح رسائل و مکتوبات اور علم کی کتابوں کے شروع میں بھی پوری بسم اللہ پڑھنی چاہیے۔

جس طرح کہ ''صحیح البخاری'' کے اوائل میں قصۂ ہرقل میں نبیﷺ کے مکتوب گرامی میں واضح ہے۔ بعد میں خلفائے راشدین کا عمل بھی اسی طرح رہا۔ ملاحظہ ہو: مجموعة الوثائق السیاسیة (ڈاکٹر حمید اللہ) اس طرح حضرت سلیمان علیہ السلام نے بھی بلقیس کی طرف اپنی چٹھی میں پوری ''بسم اللہ'' لکھی تھی۔ (سورۃ النمل: ۳۰،۲۹)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، متفرقات: صفحہ:599

محدث فتویٰ